بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

چہار شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۵۳/۱۸ | ۲۳ فتح ۱۳۴۳ہش ۱۸ شعبان ۱۳۸۴ھ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۴ء | نمبر ۲۹۸ |

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ۔

ربوہ ۲۲ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو نزلہ کی شکایت میں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً افاقہ رہا مگر ضعف کی تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں"

## اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲۲ دسمبر معلمین وقف جدید کی سالانہ تعلیمی کلاس جو یہاں ۲ دسمبر ۱۹۶۴ء سے شروع ہوئی تھی کل مورخہ ۲۱ دسمبر کو کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی ۔ گزشتہ رات انجمن احمدیہ وقف جدید کی طرف سے معلمین کے اعزاز میں ایک عشائیہ ترتیب دیا گیا جس میں بعض ناظر و وکلا صاحبان اور دیگر احباب نے بھی شرکت کی ۔ بعد طعام کے اختتام پر محترم جناب سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی زیر صدارت تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی ۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو وقف جدید کے معلم محمد عاشق صاحب نے کی ۔ بعدہ معلمین وقف جدید میں سے مکرم سردار علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم اور مکرم صوفی علی محمد صاحب نے اپنی ایک پنجابی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی ۔ ازاں بعد محترم جناب سید داؤد احمد صاحب نے حسن کارکردگی کے اعتبار سے نمایاں امتیاز حاصل کرنے والے معلمین میں انعامات تقسیم فرمائے

پھر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے انجمن احمدیہ وقف جدید کی سالانہ کارگزاری پر اختصار سے روشنی ڈالی نیز تعلیمی کلاس کے اساتذہ کرام اور دیگر احباب کا شکریہ ادا کیا ۔ اس کے بعد صاحب صدر نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے وقف جدید کے تحت انجام پانے والے کام کی اہمیت کو واضح فرمایا آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی ۔ اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی ۔

---

— ربوہ — مورخہ ۲۵ دسمبر کو جمعہ کی نماز مسجد مبارک کی بجائے جلسہ گاہ میں ادا کی جائیگی ۔ اور خطبہ ½۱ بجے بعد دوپہر شروع ہوگا مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا ۔

---

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# جو شخص جلد بازی سے کام لیتا ہے وہ خدا تعالیٰ کو آزماتا ہے خدا اس کی پرواہ نہیں کرتا

## انسان کو چاہیئے کہ صبر اور صدق کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ تلاش کرے اور گھبرائے نہیں

"اگر کوئی یہاں آتا ہے اس لئے کہ شعبدہ بازی دیکھے اور پھونک مار کر ولی بنا دیا جاوے تو ہم صاف کہتے ہیں کہ ہم پھونک مار کر ولی نہیں بناتے ۔ جو شخص جلد بازی سے کام لیتا ہے وہ خدا تعالیٰ کو آزماتا ہے ۔ خدا اس کی پروا نہیں کرتا تو مجھے اس کی کیا پرواہ ۔ اتنا ہی نہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ خدا غفور و رحیم ہے بلکہ اس کے ساتھ یہ بھی ماننا چاہیئے کہ وہ غنی بھی ہے ۔ اگر ساری دنیا اتقیٰ قلب لے کر آوے تو اس کی الوہیت کی شان ایک ذرہ بھر بھی بڑھ نہ جائے گی اور اگر اتقیٰ نہ ہو تو اس سے کچھ کم نہ ہوگا ۔ اس لئے طالب صادق کا پہلا کام یہ ہونا چاہیئے کہ وہ یہ سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات غنی بے نیاز ہے اس کو حاجت اس امر کی نہیں کہ میں اس کی طرف رجوع کروں اور اس کے آستانہ الوہیت پر گروں ۔ جب انسان یہ سمجھ لیتا ہے کہ خدا کو میری حاجت نہیں مجھے خدا کی حاجت ہے تو اس میں ایک طلب صادق کا جوش پیدا ہوتا ہے اور وہ خدا کی طرف رجوع کرنے لگتا ہے پس اگر کوئی میرے پاس آتا ہے تو اسے بھی سمجھ لینا چاہیئے کہ میرا کام تو صرف پہنچا دینا ہے منوا دینا میرا کام نہیں ۔ اگر کوئی اپنی بھلائی اور بہتری چاہتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میں نے ایک دن مرنا ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور جانا ہے تو اس کا فرض ہونا چاہیئے کہ صبر اور صدق کے ساتھ اس راہ کو تلاش کرے اور گھبرائے اور تھکے نہیں لیکن جب کوئی حد سے زیادہ شرارت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی باتوں پر ہنسی کرتا اور انہیں ٹھٹھے میں اڑانا چاہتا ہے تو اس کا علاج اس نے اور رکھا ہوا ہے ۔ اب یہی ہو رہا ہے اور ہونے والا ہے ۔ کتوں اور کیڑوں کی طرح لوگ مر رہے ہیں اور مریں گے ۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۴ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

# جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری اور اہم معلومات

## فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

### جلسہ سالانہ میں شمولیت موجب برکت ہے اور نشان ہے

"جلسہ سالانہ قریب آ گیا ہے۔ باہر کی جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے۔"

(فرمودہ المصلح الموعود ۱۵؍ دسمبر ۱۹۵۰ء)

### جلسہ پر کون آئے

"پس میں جماعت کو متنبہ کرتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر وہ لوگ آئیں جو جلسہ گاہ میں بیٹھ کر تقاریر سنیں اور جو لوگ تقاریر نہیں سن سکتے۔ وہ جلسہ پر ہرگز نہ آئیں۔ ہرگز نہ آئیں۔ پھر دوست ان لوگوں کو ساتھ لائیں جن کو وہ جلسہ گاہ میں تقاریر کے دوران میں بٹھا سکتے ہیں جو غیر از جماعت لوگ یہاں آکر تقاریر نہیں سنتے وہ ۔۔ حصول علم کے لئے نہیں آتے۔"

(فرمودہ المصلح الموعود ۱۹؍ دسمبر ۱۹۵۲ء)

### دوست ذکر الٰہی کریں

"احباب کو اسلامی جماعتوں کے مطابق اپنا پروگرام بنانا چاہیئے اور اکثر وقت ذکر الٰہی میں صرف کرنا چاہیئے۔ اور جو لوگ اس قسم کے اجتماعوں کی غرض کو پورا نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے اپنے وقت کو کسی پروگرام کے ماتحت خرچ نہیں کرتے اور گپیں ہانکنے اور بازاروں میں ادھر اُدھر پھرنے سے اپنے آپ کو روک نہیں سکتے۔ ان کے لئے ان کے خاندان کے لئے اور دین کے لئے یہ زیادہ برکت والی بات ہوگی کہ وہ یہاں نہ آئیں کیونکہ ان کا یہاں آنا اور پھر اپنے وقت کو لغو باتوں میں ضائع کردینا ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوجاتا ہے۔"

(فرمودہ المصلح الموعود ۲۳؍ مارچ ۱۹۵۱ء)

"جو دوست یہاں آئیں وہ اس طرز سے یہاں رہیں کہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اپنے ایمان کی ترقی اور دین کے سیکھنے میں خرچ کریں اور جو لوگ اِدھر اُدھر کھڑے ہوکر گپیں ہانکتے ہیں ان کا نہ آنا یہاں آنے سے بہتر ہے۔" (ایضاً)

"الٰہی جماعتوں کو جو خصوصیت دوسروں سے ممتاز کردیتی ہے وہ یہی ہوتی ہے کہ ان کی اکثریت اللہ تعالیٰ کی محبت میں محو ہوتی ہے اور اس کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے۔ پس اس خصوصیت کو قائم رکھو اور اپنے وجودوں کو دنیا سے قطع تعلق کرکے اتنا ہلکا بنالو کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے تمہیں آسانی کے ساتھ بلند سے بلند تر مقام تک لے جاسکیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ۔ اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف راغب کرنے اور اپنے قلوب کو اس کے ذکر کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرو تا اس کی رضا حاصل ہو۔"

(تقریر امیر المومنین المصلح الموعود ۲۶؍ دسمبر ۱۹۵۳ء از المصلح یکم جنوری ۱۹۵۴ء)

### بعض جلسہ سننے نہیں بلکہ دیکھنے آتے ہیں

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں۔ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں اور غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہوگیا ہے کہ جلسے کا نام۔ آرام۔ سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آکر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے۔ ایسے لوگوں کو میں کہوں گا کہ وہ یہاں تقادیر نہ سنکر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر یہاں آکر تقادیر نہیں سنتی تو بہتر ہے۔ وہ یہاں نہ آئیں اور اس طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں۔ اگر وہ جلسہ کی تقادیر سننے کے لئے تیار نہیں یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں انہیں جلسے میں بٹھانے پر قادر نہیں تو میں انہیں بتادینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں یہاں آنا۔ انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی اُن کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں۔ وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں۔"

(المصلح الموعود ۱۹۵۲ء فرمودہ ۱۹؍ دسمبر از الفضل ۲۳۔ دسمبر ۱۹۵۲ء)

### اسلامی اجتماع میلوں کی شکل اختیار نہ کریں

"۔۔ اگرچہ اجتماع برکت کا موجب ہوتے ہیں لیکن اجتماع مختلف قسم کی خرابیوں کا موجب بھی ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بعض اوقات میلوں کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔ اور جب اجتماع میلوں کی شکل اختیار کرجاتے ہیں تو انکی برکتیں چھن جاتی ہیں اس لئے باہر سے آنے والے احباب اس طرف خاص توجہ کریں اور کوشش کریں کہ ہمارے اس قسم کے اسلامی اجتماع میلوں کی شکل اختیار نہ کریں۔"

(المصلح الموعود فرمودہ ۲۳؍ مارچ ۱۹۵۱ء۔ از الفضل ۳۔ جولائی ۱۹۵۱ء)

### جلسہ سالانہ پر آکر وقت ضائع کرنیوالے کی مثال

"اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو یہ اس جلاہے والی حرکت ہوئی جو بازار میں تیل لینے گیا۔ اور برتن چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس نے سارا تیل ضائع کردیا۔ کہتے ہیں کسی جولاہے نے اپنے بیٹے کو تیل خریدنے کے لئے بھیجا۔ اس نے ایک برتن لے لیا اور اندازہ لگایا کہ اس میں سارا تیل آجائے گا۔ وہ برتن ایک کٹورا تھا جس کے پیچھے ایک حلقہ سا بنا ہوتا ہے۔ اس نے دکاندار سے کہا اس برتن میں تیل ڈال دو۔ دکاندار نے اس برتن میں تیل ڈال دیا۔ برتن بھر گیا اور کچھ تیل بچ رہا۔ دکاندار نے کہا اتنا تیل بچ گیا ہے جولاہے کے لڑکے نے کہا کوئی بات نہیں۔ اس نے برتن اُلٹ دیا اور کہا باقی تیل اس حلقے میں ڈال دو۔ جونہی اس نے برتن اُلٹا سارا تیل بہہ گیا۔ اور جب کٹورے کے پیندے میں تیل ڈلوا کر اس نے کٹورا سیدھا کیا وہ سارا تیل بھی گر گیا۔

پس ایسا آدمی جو جلسہ سننے کے لئے یہاں آتا ہے اور یہاں آکر اپنا وقت ضائع کردیتا ہے اس کی مثال اس جولاہے کے بیٹے کی سی ہے جس نے اپنا سارا تیل ضائع کردیا تو اپنے وقتوں کو اس طرح استعمال کرو کہ کوئی وقت ضائع نہ جائے۔"

(فرمودہ المصلح الموعود ۲۶۔ دسمبر ۱۹۵۲ء از الفضل ۱۸؍ جنوری ۱۹۵۳ء)

### اصل اور مقدم چیز جلسہ ہے

"اصل اور مقدم چیز تو جلسہ ہے اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں یا تقریروں کے اثر میں روک بننے والی ہوں وہ کسی صورت میں جائز نہیں ہوسکتیں۔"

(فرمودہ ۲۶۔ دسمبر ۵۰ء از الفضل ۱۳۔ جنوری ۵۱ء)

### بیمار بازاروں میں نہ پھریں

"جو لوگ یہاں آکر بیمار ہوجائیں یا پہلے سے بیمار ہوں۔ لیکن جلسہ پر اخلاص کی وجہ سے آجائیں اور وہ جلسہ گاہ میں سارا وقت نہ بیٹھ سکیں تو وہ بازاروں میں نہ پھریں۔ دکانوں پر نہ بیٹھیں بلکہ اپنی بیرکوں یا ان جگہوں میں بیٹھیں جہاں وہ ٹھہرے ہوئے ہوں۔"

(فرمودہ المصلح الموعود ۱۹؍ دسمبر ۵۲ء
از الفضل ۲۳؍ دسمبر ۱۹۵۲ء)

# ربوہ کے احباب سے گزارش

محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ سر پر ہے اور منتظمین اس بات کے لئے سخت فکر مند ہیں کہ مہمانوں کے کھانا کھلانے اور ٹھہرانے کا اکرام ضیف کے اسلامی معیار کے مطابق بندوبست کیا جائے۔ دو ضروری چیزیں ایسی ہیں۔ جو صرف ربوہ کے احباب ہی مہیا کر سکتے ہیں۔ وہ نہ تو خریدی جا سکتی ہیں نہ اور کسی طرح مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ایک رہائش گاہیں اور دوسرے خدمت کرنے والے کارکن

ہمارے پاس چار پانچ سو خط ایسے آتے ہیں کہ جن میں مہمان علیحدہ کمروں کا مطالبہ کرتے ہیں آپ لوگ ان کے لئے کمرے دیں گے تو ان کو کمرے مہیا کئے جا سکتے ہیں ورنہ نہیں اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد بطور یاددہانی پیش کرتا ہوں حضور فرماتے ہیں۔

**"میں مقامی دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ..... وہ آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش کریں۔ ورنہ اگر جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے رہنے کے لئے کوئی گنجائش نہ نکلی۔ تو جلسہ سالانہ کا ہونا نہ ہونا برابر ہو جائے گا۔"**

حضور کے اس ارشاد سے واضح ہے کہ مہمانوں کے قیام کا انتظام کرنا ربوہ کے ساکنین کا اہم فرض ہے۔ اور اگر اس میں کوتاہی ہوئی تو جلسہ سالانہ کی خاص برکات سے محروم ہونے کا اندیشہ ہے۔ خدا نہ کرے کہ ہم پر کبھی ایسا وقت آئے۔ بہت سے ایسے مخلص ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ جو اپنا سارا مکان مہمانوں کے لئے خالی کر دیتے ہیں۔ اور آپ باورچی خانہ میں یا سٹور میں گزارہ کرتے ہیں۔ بلکہ میں نے ایسے بھی دیکھے ہیں کہ بعض دنوں میں ان کو لیٹنے کے لئے بھی جگہ نہیں ملی۔ اور دونوں میاں بیوی نے چولھے کے آگے بیٹھ کر رات گزار دی۔

دو دو کمروں کے کوارٹروں میں ہم نے ساٹھ ساٹھ ستر ستر مہمان رات کو سوتے دیکھے ہیں اور اس وقت یہ احساس شدت سے سامنے آتا ہے کہ مسیح مہدی کے نام پر قربان ہونے والے ہزاروں لاکھوں پروانے ہیں جو باوجود سخت سردی کے باوجود زیر بار ہونے کے عورتوں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو سنبھالتے ہوئے کراچی کوئٹہ پشاور اور دیگر دور دراز علاقوں سے بھاگے ہوئے چلے آتے ہیں۔ اور تکلیف اور مشقت اٹھا کر پہنچتے ہیں۔ اور اس کی وجہ صرف روحانی تشنگی ہے۔ نہ تو ان کو اس سفر سے تجارت مقصود ہوتی ہے۔ نہ دنیا کا کوئی اور لالچ بلکہ صرف ایک روحانی قرنا کی آواز ان کے کان میں پڑتی ہے۔ اور وہ ایک ایک دو دو کر کے خاندانوں کی صورت میں اور قافلوں کی شکل میں ربوہ کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ذرا اپنے دل کو ٹٹول کر پوچھیں کہ کیا اس کے مقابل ہم پر یہ فرض عائد نہیں ہوتا کہ اس روحانی قافلے پر ہم اپنے دروازے بند نہ کریں۔ بلکہ اپنے گھروں کے سب دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں تاکہ یہ نورانی لشکر ہمارے گھروں میں داخل ہو۔ اور ہمیں خاص برکات سے نوازے۔ اپنی زندگی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہی طریق تھا اور پھر ہم نے خود اپنی آنکھوں سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسوہ دیکھا کہ آپ سب خاندان سمیت ایک دو کمروں میں سمٹ جاتے تھے اور سارا گھر مہمانوں کے لئے خالی کر دیتے تھے۔ آپ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ آپ کے گھر گندے ہو جائیں گے یا چیزیں خراب ہو جائیں گی یا لنگر کا سالن یا دال زمین پر گر کر فرشوں پر نقش پیدا کرے گا بلکہ آپ اس گند کو ہزار صفائی پر اور اس بدبو کو ہزار خوشبو پر ترجیح دیتے تھے۔

مجھے یاد ہے جب اپریل ۱۹۴۹ء میں پہلا جلسہ ربوہ میں منعقد ہوا تو سڑکوں کے نہ ہونے کی وجہ سے موٹروں والے ادھر ادھر موٹریں دوڑاتے پھرتے تھے جس سے خاک کے انبار طوفان بن بن کر اڑتے تھے اور راہ چلنے والوں کو اپنی لپیٹ میں لیکر ناک کان اور آنکھوں میں گھس جاتے تھے۔ اس پر بعض احباب نے حضور کی خدمت میں رپورٹ کی۔ تو حضور نے اگلے اجلاس میں اس کا ذکر فرماتے ہوئے جہاں موٹر والوں کو نصیحت فرمائی۔ کہ وہ احتیاط اور آہستگی سے موٹر چلائیں۔ اور لوگوں کی تکلیف کا باعث نہ بنیں۔ وہاں آپ نے دوسرے مہمانوں کو بھی توجہ دلائی کہ یہ خاک ان موٹروں کی وجہ سے اڑ رہی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے نتیجہ میں یہاں آئی ہیں۔ تمہیں تو اس لحاظ سے خوش ہونا چاہیئے اور کہنا چاہیئے کہ آ اے خاک اور میرے منہ میں پڑ جا۔ کیونکہ تیرے ذریعہ سے مسیح موعود کی پیشگوئی کا ظہور ہوا۔

لہٰذا میں ربوہ کے احباب سے گزارش کروں گا۔ کہ وہ چند دن کے لئے تکلیف اٹھا لیں۔ سردی برداشت کر لیں۔ بدبو برداشت کر لیں۔ اجتماع اور کثرت نفوس کی وجہ سے قدرتی طور پر جو گند پیدا ہوتا ہے اسے بھی برداشت کر لیں۔ لیکن اس برکت کو رد نہ کریں۔ جو ان مہمانوں کی وجہ سے آپ کے گھر میں آتی ہے۔ اور جو سالہا سال آپ کی محافظ و نگران رہتی ہے۔

میں نے بیسیوں دفعہ یہ نظارہ دیکھا ہے اور آپ لوگوں نے بھی دیکھا ہوگا۔ کہ بڑے بڑے فوجی اور سول افسر اور امراء اور تاجر اور زمیندار و ٹھیکہ دار جو اپنے گھروں میں دس دس بارہ بارہ کمروں میں رہنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کا ڈرائنگ روم الگ ہوتا ہے کھانے کا کمرہ الگ اور سونے کا الگ عام اٹھنے بیٹھنے کا الگ مہمانوں کا الگ بیویوں کا الگ اور بچوں کا الگ۔ جب وہ بیوی بچوں سمیت سردی میں ٹھٹھرتے ہوئے اپنا سامان کندھوں پر اٹھائے ہوئے ربوہ پہنچتے ہیں تو دو تین گھنٹوں کی تگ و دو کے بعد ان کو ربوہ کا درد مند آدمی اپنے سٹور میں جس کا فرش کچا ہوتا ہے اور جس کی دیواروں کا پلستر اکھڑا ہوتا ہے اور جس کی چھت کی بلیاں کمان بنی ہوئی ہوتی ہیں) اور جس میں ایک اندھا بلب ٹمٹما رہا ہوتا ہے۔ جلسہ کے چند دن کے لئے جگہ دے دیتا ہے۔ تو اس افسر اور اس تاجر کی زبان شکریہ ادا کرتے کرتے خشک ہو جاتی ہے۔ اور اس کی آنکھیں اس محبت کے سلوک سے بھر آتی ہیں۔ کیا یہ محبت کا جذبہ حق نہیں رکھتا کہ اس کی قدر کی جائے

پس جہاں ربوہ میں انتہائی مخلص بے نفس مکین کثرت سے مقیم ہیں۔ وہاں ابھی چند گھرانے ایسے بھی ہیں۔ جن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے مکانوں کے دروازے کھول دیں۔

دوسری چیز جس کا میں نے ذکر کیا ہے۔ کارکن ہیں۔ قادیان میں اور شروع شروع ربوہ میں بھی یہ دستور تھا کہ ربوہ کے احباب خوشی سے آپ کو خدمت کے لئے پیش کر دیتے تھے۔ اب بھی ایسے بہت سے لوگ موجود ہیں لیکن اب اس عادت میں کچھ تبدیلی ہوتی جا رہی ہے۔ پہلے دوکاندار طبقہ اپنے گھر کے لوگوں میں سے کچھ حصہ جلسہ کے کام کے لئے فارغ کر دیتا تھا۔ اور کچھ حصہ دوکان پر بیٹھتا تھا۔ لیکن اب بہت سے دوکاندار یہی عذر کرتے ہیں کہ جی جلسہ میں دوکان جو کھلی ہوتی ہے اس لئے آپ ہمارے بچے کی ڈیوٹی نہ لگائیں۔ اور عملاً اب ڈیوٹیوں کا بار صرف تعلیمی اداروں اور دفاتر کے چند ایک کارکنوں پر آ پڑا ہے۔ بلکہ اب تو کچھ ایسی روایت چل پڑی ہے۔ کہ کچھ کارکن اور طالب علم اور وہ ریٹائرڈ لوگ جو سارا سال بے کار رہتے ہیں جلسہ پر آ کر بجائے مہمانوں کی خدمت کے دوکان لگانے کا پروگرام بنا لیتے ہیں۔ اور ان کا سارا وقت چند پیسے کمانے میں خرچ ہو جاتا ہے۔ مجھے ان کی حالت دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ ان کی توجہ اور دلچسپی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مادی مائدہ سے حصہ لینے کی طرف رہتی ہے اور اس روحانی مائدے کی طرف نہیں اٹھتی۔ جس کے لذیذ پھل پیش کرنے کے لئے حضور کی بعثت ہوئی تھی۔

آہستہ آہستہ یہ سمجھا جانے لگا ہے کہ مہمانوں کی خدمت صرف صدر انجمن احمدیہ کے یا تحریک جدید کے ملازمین کی ذمہ داری ہے۔ حالانکہ مہمان نوازی کی ذمہ داری صرف کسی ادارے کے ملازموں پر عائد نہیں ہوتی۔ بلکہ ربوہ کے ہر ساکن پر آتی ہے۔ خواہ وہ ملازم ہو خواہ تاجر ہو خواہ اور کوئی ذاتی کام کرتا ہو۔ یا رہائش ربوہ میں رکھتا ہو۔ اور زمینداری کی آمد پر گزارہ کرتا ہو۔ محض ربوہ میں رہائش رکھنا اس پر مہمانوں کی خدمت فرض کر دیتا ہے۔

اس وقت حالت یہ ہے کہ تمام شعبہ جات میں پورے کارکن مقرر نہیں کئے جا سکتے۔ اور اس وجہ سے کام میں نقص ہوتا ہے۔ اور آخر مہمان کی تکلیف اور پریشانی کا باعث ہوتا ہے۔ مہمان نوازی صرف دو وقت کی دو روٹی پکڑا دینے تک محدود رہ گئی ہے۔ حالانکہ ہمیں اس سے زیادہ ان مہمانوں کی خدمت کرنی چاہیئے۔ جتنی ہم اپنے کسی بچے کی شادی پر آئے ہوئے مہمانوں کی کرتے ہیں۔ کیا ہم ان مہمانوں کو دو وقت کی روٹی پکڑا کر ان کو خوش کر سکتے ہیں۔ یا اکرام ضیف کے فرض سے سبکدوش ہو جاتے ہیں؟

لہٰذا میں ربوہ کے ساکنین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ جلسہ سالانہ کے کام میں حصہ لیں اگر ان کے سپرد ابھی تک کوئی کام نہیں ہوا تو اپنا نام فوری طور پر مکرم محمد ابراہیم صاحب ناصر کو نوٹ کروا دیں تاکہ آپ کے سپرد مناسب کام کیا جائے اور اس بات پر اصرار نہ کریں کہ فلاں خاص جگہ ان کی ڈیوٹی لگائی جائے بلکہ جہاں لگائی جائے وہاں بخوشی ڈیوٹی دیں۔ اور جن احباب کی ڈیوٹی لگ گئی ہے وہ ۲۲۔ دسمبر سے اپنے کام پر حاضر ہو کر اپنا کام سمجھ لیں کیونکہ ۲۳/۱۲ سے باقاعدہ جلسہ سالانہ کا کام شروع ہو جاتا ہے۔

میں ربوہ کے ساکنین سے بڑے دردمند دل سے گزارش کروں گا کہ میری ان گزارشات پر غور کریں اور وہ روایات جو ہم نے پچھتر سال میں قائم کی ہیں بدلنے سے روکنے کیلئے خاص کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خاص خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار سیّد داؤد احمد

---

## رمضان المبارک میں درس کنندگان مسجد مبارک ربوہ

| نمبر شمار | درس کنندہ | حصۂ درس |
|---|---|---|
| ۱ | مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب | سورۂ فاتحہ سے سورہ نساء تک |
| ۲ | مکرم ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب | سورہ مائدہ سے سورہ توبہ تک |
| ۳ | محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب | سورہ یونس سے سورہ مریم تک |
| ۴ | محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب | سورہ طٰہٰ سے سورہ سجدہ تک |
| ۵ | مکرم مولوی ظہور حسین صاحب | سورہ احزاب سے سورہ قٓ تک |
| ۶ | مولانا جلال الدین صاحب شمس | سورہ الذاریات سے سورہ الناس تک |

نوٹ:۔ مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب و مکرم شیخ مبارک احمد صاحب بطور ریزرو ہوں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

---

## ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

۱۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر زنانہ جلسہ گاہ کے قریب لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ایک بک سٹال کھول رہی ہے جس میں لجنہ کی مطبوعات کے علاوہ قرآن مجید سیپارے قاعدے درثمین کلام محمود اور سلسلہ کا دیگر لٹریچر بھی موجود ہو گا۔

۲۔ جلسہ پر سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ بھی بفضلہ شائع ہو رہی ہے جس میں لجنات کی کارگزاری کے علاوہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کی اہم تقاریر بر موقع سالانہ اجتماع شائع ہو رہی ہیں۔ ہر احمدی عورت کو یہ خریدنی چاہیئے۔ تربیتی نصاب ۲ بھی شائع ہو رہا ہے۔ تمام لجنات ضروری لٹریچر جلسہ سالانہ کے موقع پر لے جائیں تاکہ ڈاک خرچ وغیرہ کی بچت ہو جائے۔

(سیکرٹری اشاعت)

---

## خریداران خالد (خلافتِ ثانیہ نمبر) کے متعلق ایک ضروری اعلان

خالد کے جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ماہ دسمبر ۶۲ء کا خالد (خلافتِ ثانیہ نمبر) جو دو صد دس (۲۱۰) صفحات پر مشتمل ہو گا اور بارہ تصاویر سے مزین ہے۔ دفتر خدام الاحمدیہ سے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام کے دوران حاصل کر لیں۔ اپنا خریداری نمبر نوٹ کر کے لائیں تاکہ رسالہ کی تقسیم میں آسانی رہے۔ جو احباب اپنا رسالہ جلسہ سالانہ کے ایام کے دوران حاصل نہ کر سکیں انہیں جلسہ سالانہ کے معاً بعد پوسٹ کر دیا جائے گا۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

## جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور کے لئے اطلاع

جماعت ہائے ضلع بہاولپور کے ضلع وار نظام کا نیز انتخاب امیر کا اجلاس مورخہ ۱۲/۲۷-۶۲ بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہو گا جس میں جملہ پریذیڈنٹ صاحبان کی نیز مقامی جملہ عہدیداران کی شمولیت لازمی اور نہایت ضروری ہے جو عہدہ دار کسی وجہ سے خود حاضر نہ ہو سکیں وہ اپنا نمائندہ بھجوا دیں۔

(خاکسار محمد نواز خان امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع بہاولپور)

---

## نقد و نظر

# تاریخ احمدیّت حصّہ پنجم

- مؤلّفہ۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد
- النّاشر۔ ادارۃ المصنّفین ربوہ
- ضخامت۔ پونے سات صد صفحات
- پیش لفظ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدّظلّہا العالی۔
- دیباچہ۔ محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب
- قیمت مجلد۔ ساڑھے آٹھ روپے صرف

حال ہی میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر میں ایک نہایت قیمتی کتاب کا اضافہ ہوا ہے اور وہ تاریخِ احمدیت کی پانچویں جلد ہے جس میں سیّدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سوانح حیات اور خلافت کے ابتدائی چودہ سالوں کے واقعات بیان کیے گئے ہیں اور وہ بھی اس طرح کہ گویا کوزے میں دریا کو بند کر دیا گیا ہے۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب کو متعدد فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں سیّدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیدائش۔ طفولیت۔ جوانی اور اس عہد میں آپ کی مصروفیات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ خلافتِ اولیٰ میں آپ کی مصروفیات کا ذکر بھی کر دیا گیا ہے۔ یہ باب چار فصلوں پر منقسم ہے۔ اگلے چھ بابوں میں آپ کی خلافت کے چودہ سالوں کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ گویا یہ جلد ایک عظیم انسان کے عظیم کارناموں کا مرقع ہے جو خلافتِ ثانیہ کے ابتدائی چودہ سال تک ظہور پذیر ہوئے۔ یہ کارنامے اپنی ذات میں ایسے ہیں کہ اگر کوئی انسان ان میں سے صرف ایک کو ہی اس شان سے سرانجام دے دے جس طرح حضور اقدس نے سرانجام دئے ہیں تو وہ اس پر بجا طور سے فخر کر سکتا ہے کہ ؏

شادم از زندگیٔ خویش کہ کارے کردم

شروع میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نوجوانی کے زمانہ کی ایک نادر شبیہ مبارک۔ سیّدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے قلم سے پیش لفظ سے مزین۔ ایک مختصر سا دیباچہ چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ ہالینڈ کی طرف سے بھی موجود ہے۔ اسی طرح کئی دیگر قیمتی تصاویر اور اہم دستاویزات سے بھی مزین ہے۔

کتاب بہرحال امسال کے جلسہ سالانہ کا عظیم الشان تحفہ ہے جس کے لئے ہم سب کو مؤلف مکرم دوست محمد صاحب شاہد کا دل سے شکر گزار ہونا چاہیئے اور مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین کا بھی کہ ان کی کوششوں سے ہم اس عظیم الشان تحفہ کو حاصل کرنے کے قابل ہوئے۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے سال بھی اور امسال بھی احباب جماعت کے نام خاص طور پر پیغام دیا ہے کہ وہ تاریخ کے مکمل سیٹ خریدیں اور لائبریریوں میں رکھوائیں۔ جماعت کے ہر فرد کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ تاریخ جیسی اہم اور ضروری کتاب کو اوّلین فرصت میں حاصل کرے۔

---

## تقریب رخصتانہ

محترم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا و سنگاپور کی صاحبزادی ثریا بیگم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۱۷۔ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بوقت ۳½ بجے سہ پہر عمل میں آئی۔ ان کا نکاح محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیرالمومنین) کے فرزند احسان الرحمٰن صاحب کے ہمراہ اجتماع انصاراللہ کے موقعہ پر مورخہ ۱۵۔ نومبر ۱۹۶۲ء کو محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، صحابہ حضرت مسیح موعودؑ اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کرائی۔

مورخہ ۱۹۔ دسمبر کو محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں بزرگانِ سلسلہ اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ دعا حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب نے کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین +

تاریخِ احمدیت (جلد پنجم)
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سوانح حیات اور خلافتِ ثانیہ کے دورِ اوّل کی مفصل تاریخ۔ طباعت و جلد اعلےٰ۔
ضخامت پونے سات سو صفحات۔ قیمت صرف ساڑھے آٹھ روپے۔ جلسہ سالانہ پر ہر کتب فروش سے حاصل کریں۔
(ادارۃ المصنفین ربوہ)

## جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کا پروگرام

جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے جماعتوں کی ملاقاتوں کا پروگرام شائع کیا جاتا ہے۔ بشرطِ صحت حضور جماعتوں کو زیارت کا شرف عطا فرمائیں گے انشاء اللہ تعالےٰ۔ معینہ اوقات میں محدود افراد کی زیارت ہوسکتی ہے۔ اس لئے اگر کوئی دوست رہ جائیں تو معذوری ہے۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ مقررہ وقت سے نصف گھنٹہ پہلے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہنچ جائیں اور ملاقات کے وقت ترتیب اور سکون سے چلیں۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کریں۔

(خاکسار پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

| نمبر شمار | نام جماعتہائے | وقت مقررہ |
|---|---|---|
| | ۲۶ دسمبر ۶۴ء صبح ۱۰ تا ۱/۲ ۱۰ بجے | |
| ۱ | جماعتہائے لاہور شہر و ضلع | ۱۰ منٹ |
| ۲ | " ملتان " | " |
| ۳ | " گجرات " | " |
| | ۲۶ دسمبر ۶۴ء شام ۴ تا ۱/۲ ۴ بجے | |
| ۱ | " راولپنڈی شہر و ضلع | ۱۱ منٹ |
| ۲ | " کیمبل پور " " | ۴ " |
| ۳ | " جھنگ " | ۵ " |
| ۴ | " سرگودھا " | ۱۲ " |
| | ۲۷ دسمبر ۶۴ء صبح ۱۰ تا ۱/۲ ۱۰ بجے | |
| ۱ | " " لائل پور شہر و ضلع | ۱۵ منٹ |
| ۲ | " " کراچی معہ مضافات | ۱۰ " |
| ۳ | " " ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع | ۵ " |
| | ۲۷ دسمبر ۶۴ء شام ۴ تا ۱/۲ ۴ بجے | |
| ۱ | " " گوجرانوالہ شہر و ضلع | ۱۵ منٹ |
| ۲ | " " پشاور ڈویژن و ڈیرہ اسمٰعیل " | ۱۰ " |
| ۳ | " " کوئٹہ و قلات | ۵ " |
| | ۲۸ دسمبر ۶۴ء ۱۰ تا ۱/۲ ۱۰ بجے صبح | |
| ۱ | حیدرآباد ڈویژن و خیرپور " | ۱۰ منٹ |
| ۲ | جماعتہائے بہاولپور، بہاولنگر و رحیم یارخان | ۸ " |
| ۳ | " جہلم شہر و ضلع | ۵ " |
| ۴ | " میانوالی " " | ۲ " |
| ۵ | " مظفرگڑھ " | ۲ " |
| | ۲۸ دسمبر ۶۴ء شام ۴ تا ۱/۲ ۴ بجے | |
| ۱ | " سیالکوٹ شہر و ضلع | ۲۵ منٹ |
| ۲ | بیعت | ۵ " |
| | ۲۹ دسمبر ۶۴ء صبح ۱۰ تا ۱/۲ ۱۰ بجے | |
| ۱ | جماعتہائے شیخوپورہ شہر و ضلع | ۸ منٹ |
| ۲ | " منٹگمری " " | ۱۰ " |
| ۳ | " آزاد کشمیر | ۳ " |
| ۴ | مشرقی پاکستان | ۲ " |
| ۵ | " قادیان | ۵ " |
| ۶ | " انڈیا | ۲ " |
| ۷ | " بیرونی ممالک | ۲ " |

## ہمارا روحانی موسمِ بہار

## جلسہ سالانہ میں شرکت کی دعوت

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب)

موسم بہار کے آنے پر خزاں گزیدہ اشجار میں زندگی نشوونما اور طراوت سرائت کرتی ہے۔ شگوفے پھوٹتے ہیں پتے نکلتے ہیں پھول نکلتے ہیں اور پھل لگتے ہیں۔ یہ سب زندہ درخت کی علامات ہیں۔ اگر درخت مردہ ہو چکا ہے تو ہزار بہار آنے سے اس میں تروتازگی پیدا نہیں ہوتی وہ ٹنڈ منڈ ہی رہتا ہے اور آخر ایندھن کے کام آتا ہے۔ مومنوں کی مثال زندہ درخت کی ہوتی ہے بلکہ حدیث نبوی کے مطابق اصل مومن تو ایسے درخت ہیں جو بیت جھڑ کا شکار ہی نہیں ہوتے بلکہ ہر موسم میں اپنے پھل دیتے ہیں مگر کم ازکم مومن کا درجہ اتنا تو ضرور ہے کہ وہ روحانی بہاروں کے موسم میں پھلے اور پھولے۔ اس میں زندگی کے آثار نمایاں ہوں، اسے روحانی بہار میں شگفتگی کے اظہار کا موقع ملے۔

ان روحانی بہاروں میں سے جو جماعت احمدیہ کے لئے مقرر ہیں ایک جلسہ سالانہ کا اجتماع بھی ہے۔ اس موقعہ پر ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔ دلوں میں بشاشت موجزن ہوتی ہے اور اعمال صالح کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔ یہ ایام خاص طور پر ذکر الٰہی کے دن ہوتے ہیں۔ ہزاروں اہل ایمان دور و نزدیک سے آسمانی مائدہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ ان پاک نفوس کے اس روحانی اجتماع سے بہت سی لذتیں حاصل ہوتی ہیں۔ روحوں کی نورانی لہروں سے دلوں میں گرمی پیدا ہوتی ہے اور کئی غفلت شعار بندوں میں نئی روحانی زندگی عود کر آتی ہے۔ اسلام نے نماز باجماعت کی جو شدید تاکید فرمائی ہے اس کی ایک رمز یہ ہے کہ نیک قلوب کی پاکیزہ لہروں سے دوسرے ساتھی بھی بہرہ ور ہوتے ہیں اور جسطرح کند چھریوں کو تیز کرنے کے لئے رگڑا جاتا ہے اجتماعی مواقع اس کیلئے بہترین وقت ہوتے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں احباب کا اجتماع ہوتا ہے۔ بھائیوں کی ملاقات سے مسرت و شادمانی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کے ذکر سے نئی زندگی نصیب ہوتی ہے۔ اسلام کی فضیلت اور اس کی برتری کے دلائل و براہین سنکر قلوب میں نورانیت کی لہریں موجزن ہوتی ہیں۔ غرض جلسہ سالانہ روحانیت کا موسم بہار ہے۔ جن بھائیوں نے اس لذت کو چکھا ہے وہ تو ہر قیمت پر جلسہ سالانہ پر حاضر ہوں گے۔ اور اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جماعت کے بزرگوں کے قیمتی ارشادات سے زندگی میں ترقی کریں گے لیکن میں اپنے ان بھائیوں سے بھی جنہوں نے ابھی تک اس روحانی کیفیت کو نہیں پایا درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی جلسہ سالانہ میں شرکت فرما کر اس روحانی لذت سے بہرہ اندوز ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق بخشے۔ آمین۔

احمدیوں کی کپڑے کی مشہور دکان
ملکی و غیر ملکی۔ زنانہ، مردانہ
لاتعداد ڈیزائنوں میں ملبوسات پیش کرتے ہیں
میسرز ملتان کلاتھ ہاؤس رجسٹرڈ چوک بازار ملتان شہر
۲۵۱۰ A.RES
فون نمبر ۲۵۱۰

ضرورت
ہمیں اپنی فرم کے لئے ایک مستعد، دیانتدار، میٹرک تک تعلیمیافتہ نوجوان ملازم کی ضرورت ہے۔ دفتری کام جاننے والے کسی حد تک اکونٹ سے واقفکار کو ترجیح دی جاوے گی۔ انٹرویو کے لئے جلسہ سالانہ کے تینوں دن صبح ۱/۲ ۸ بجے تک مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ کے مکان پر ملیں۔
المعلن:- چوہدری عبداللطیف مینیجنگ پروپرائیٹر پاینیر الیکٹرک کمپنی ملتان

محبوب کاجل
محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-
"میری آنکھوں میں کھجلی کی تکلیف تھی محبوب کاجل کے استعمال سے بہت فائدہ ہوا۔ نسخہ کی ترکیب حضرت خلیفۃ المسیح اوّل کے حسب ہدایت ہے آنکھوں کی بہت سی دیگر بیماریوں پر بھی مفید ہے۔"
تیار کردہ
عبدالقادر ابن ماسٹر مولوں خانصاحب غلہ منڈی ربوہ

۷۵ فی صدی کمیشن
خالص سلاجیت
حکیم شیخ بوعلی سینا لکھتے ہیں لاثانی بالغ النفع یاد رہے وہ (سلاجیت) بہت نافع دوا ہے وید اور اطباء ہمیشہ اس کی تعریف میں رطب اللسان رہے اسکی خصوصیات یہ ہیں۔ بے ضرر ہے۔ کثیر الفوائد ہے باوجود بیش قیمت ہونے کے بہت رعایتی ہے ہڈیوں کی ٹی۔بی۔ کثرت پیشاب کے لئے کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔
قیمت ۲۰ تولہ ۲۰ روپے۔ ۸۰ تولہ ۲۰ روپے۔
پتہ:- جڑی بوٹی سپلائی مانسہرہ ضلع ہزارہ

بہترین سائیکل مرمت اور نئے پرزہ جات کیلئے مبارک سائیکل سروس گولبازار کو یاد رکھیں
پروپرائیٹر ایم اسمٰعیل منیر

## قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

# سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے

اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

---

## ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی

گول بازار ربوہ

پاکستان کا سب سے پہلا کیور ریٹو سنٹر ہے

(۱) کیور ریٹو سسٹم کی خاص ادویات

(۲) ہومیو پیتھک و بایو کیمک ادویات و کتب۔

(۳) ہومیو پیتھی کے متعلق ہر قسم کا مشورہ اور رہنمائی

جلسہ سالانہ کے موقع پر خاص اہتمام اور رعایت

---

## ضرورت ہے

**آفس منیجر:۔** انڈنٹنگ ہاؤس میں کام کرنے کا کافی تجربہ ہو۔ امپورٹ ایکسپورٹ کے کاروبار کو اچھی طرح جانتے ہوں۔ بیرونی ممالک کی کمپنیوں سے خط و کتابت کرکے ایجنسیز حاصل کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ پاکستانی دفتروں سے رابطہ قائم کرنے اور گورنمنٹ ٹنڈرنگ میں مہارت رکھتے ہوں

**سٹینو ٹائپسٹ / ٹائپسٹ:۔** جنہوں نے کسی انڈنٹنگ ہاؤس میں کافی دیر ملازمت کی ہو۔ امپورٹ ایکسپورٹ۔ لائسنسنگ اور ایل سی وغیرہ سے متعلقہ خط و کتابت سے اچھی طرح واقفیت رکھتے ہوں۔

درخواستیں معرفت پوسٹ بکس نمبر ۹۱۵۔ جی۔ پی۔ او لاہور۔ آنی چاہئیں۔

---

## ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے محکمہ تعمیرات شاہرات کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سال ۱۹۶۵ء کے لئے فیس جمع کرا رکھی ہے نئے شیڈول ریٹ پر مورخہ ۶/۱/۶۵ بوقت صبح ۱۱ بجے سربمہر ٹنڈر درکار ہیں۔

| نمبر شمار | تفصیل کام | تخمینہ لاگت | زر ضمانت | معیاد کام |
|---|---|---|---|---|
| (۱) | چنڈلالیاں روڈ میل ۱۷ تا ۲۱/۲ کی تعمیر | ۲،۵۰،۰۰۰/- | ۹،۰۰۰/- | ۱۴ ماہ |

دستخط:۔ ایگزیکٹیو انجنیئر جھنگ پراونشل ڈویژن جھنگ۔

---

تار کا پتہ:۔ مبشر پراپرٹی ڈیلرز۔ سیالکوٹ شہر

فون ۲۲۳۵ سیالکوٹ شہر

## اعلان

کلیم اور جائیداد کی فوری خرید و فروخت کیلئے

مبشر پراپرٹی ڈیلرز سیالکوٹ شہر

کو یاد رکھیں

---

## جلسہ سالانہ کا تحفہ

"گورونانک جی کا گوردوارہ"

قیمت فی نسخہ:۔ ۵۰/۱ اعلیٰ کاغذ ۲/-

جلسہ کے دنوں میں ہر ایک کتب فروش سے طلب فرماویں۔

---

# مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

حکیم محمد شفیع ممتاز الاطباء

زنانہ و مردانہ امراض

صحیح تشخیص قابل اعتماد ادویات

---

## جلسہ سالانہ ربوہ کے مبارک موقع پر

آرام دہ سفر کے لئے

# پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی

کی

نئی بسوں اور اعلیٰ اخلاق کے حامل سٹاف کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

لاہور۔ لائل پور۔ سرگودہا۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ گجرات

کے احباب

ہمارے قریب ترین دفتر سے رجوع فرماویں۔

(جنرل منیجر)

## تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معاون - تین روپے

**گڑھتی**

بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے ایک روپیہ

**حب مسان**

سوکھے بخار کی کامیاب دوا دو روپے

**بچوں کی چونڈھی**

دستوں کو روکنے کے لئے بہترین دوا ایک روپیہ

**حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ**

## ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں (مینجر)

## اسلامی لٹریچر و کتب سلسلہ

الشرکۃ الاسلامیہ قومی سرمایہ سے جاری ہے اس قومی ادارہ سے سلسلہ کی کتب خرید فرماویں۔ اس وقت ستر ہزار روپیہ کی کتابوں کا سٹاک موجود ہے جو بڑی بڑی قیمتی اور بہت مفید کتب پر مشتمل ہے۔ مثلاً تفسیر کبیر کی مختلف جلدیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی پندرہ جلدیں بصورت سیٹ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سات جلدوں میں فصل الخطاب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیسائیت کے رد میں لاجواب کتاب اور فضائل القرآن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی تقریروں کا مجموعہ و دیگر کتب سلسلہ موجود ہیں۔

چیئرمین **الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ**

دوستوں کی نذر خدا کے لئے ہے سید الخلق مصطفےٰ کے لئے

## ختم نبوت کی حقیقت

رسول پاک کا عدیم المثال مقام

**حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ**

کی معرکۃ الآراء تصنیف۔

"ختم نبوت کا مسئلہ آخری خندق ہے جو ہمارے اور دوسرے مسلمانوں کے درمیان حائل ہے اور جب ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ اس خندق کو کامیابی سے سر کر لیا تو انشاء اللہ اگلا میدان صاف ہے۔" (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

اس خندق کو سر کرنے کے لئے حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معرکۃ الآراء کتاب "ختم نبوت کی حقیقت رسول پاک کا عدیم المثال مقام" صفحات ۱۹۲ ٹائیٹل خوبصورت، رنگین اور دیدہ زیب کاغذ سفید اور اعلیٰ چھپائی عمدہ اور نفیس شائع کی جا رہی ہے جلسہ سالانہ پر سرکس سٹال سے خرید فرمائیں نیز ناشران سے بھی مل سکتی ہے

قیمت صرف ۲ روپے

ناشران :-

بشیر الدین احمد و میاں صاحب عطاء الرحمٰن مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ۔ لاہور۔

لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔" (ارشاد گرامی حضرت مسیح موعود)

# جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر!

ربوہ تشریف لانے و واپسی کے لئے

# طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶ دی مال لاہور

جس نے ہر جماعتی خدمت کے موقع پر خوشی سے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ احباب کی سہولت و آرام کے لئے خاص انتظامات کئے ہیں۔

فلائی وائیڈ وائنس بکنگ کے لئے:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| گوجرانوالہ (جنرل بس سٹینڈ) | لاہور (بادامی باغ) فون نمبر ۶۲۳۲ | سرگودہا جنرل بس سٹینڈ فون ۲۲۳۵ | لائل پور (جنرل بس سٹینڈ) فون ۲۷۰۹ | جوہر آباد جنرل بس سٹینڈ فون ۵۸ |

دیگر مقامات پر ہمارے نزدیکی سٹینڈ انچارج سے رجوع فرمائیں۔ (مینجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

# ربوہ میں بفضلہ تعالیٰ مہمانوں کی آمد کا سلسلہ روز بروز ترقی پر ہے

## نہ صرف پاکستان کے کونے کونے سے بلکہ بیرونی ممالک سے بھی احباب ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے

## جلسہ سالانہ کے تینوں لنگر خانے کام شروع کرنے کے لئے ہر طرح مکمل ہو چکے ہیں

**ربوہ** ۲۲ر دسمبر جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ربوہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خوش نصیب مہمانوں کی آمد کا سلسلہ اب بفضلہ تعالیٰ روز بروز ترقی پر ہے نہ صرف پاکستان کے کونے کونے سے احباب ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے ہیں بلکہ متعدد بیرونی ممالک سے بھی احباب ایک خاصی تعداد میں ربوہ پہنچ چکے ہیں اور ابھی بیرونی ممالک سے مزید مہمانوں کی آمد متوقع ہے۔

بیرونی ممالک کے جو احباب ہزاروں ہزار میل کا سفر طے کر کے اب تک ربوہ تشریف لائے ہیں ان میں جرمنی کی مس جمیلہ کوپ ہیں، چین کی مسز چو یانگ شاہ - احمدیہ مسلم مشن کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ کے سیکرٹری محمد حنیف ابراہیم صاحب ٹانگانیکا مشرقی افریقہ کے رشیدی مصبح صاحب اور غانا مغربی افریقہ کے جناب محمد آرتھر اور جناب الحاج حسن العطا شامل ہیں۔ علاوہ ازیں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جرمنی کے مسٹر احسان کاسٹنر اور سوئٹزرلینڈ کے مسٹر چائن بھی امسال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے ربوہ آ رہے ہیں،

ان سب غیر ملکی احمدی احباب کے علاوہ خاصی تعداد میں ایسے پاکستانی احمدی احباب بھی ہزاروں میل کا سفر طے کر کے حال ہی میں ربوہ پہنچے ہیں جو بسلسلۂ ملازمت یا کاروبار بیرونی ملکوں میں جا آباد ہوئے ہیں چنانچہ اب تک کینیا۔ یوگنڈا۔ ٹانگانیکا۔ عدن۔ کویت سائپرس۔ ہالینڈ اور انگلستان سے بہت سے احباب کے ربوہ پہنچنے کی اطلاع ملی ہے اور ابھی ایسے مزید احباب کے تشریف لانے کی توقع ہے۔

الغرض جلسہ کی آمد آمد اور مہمانوں کی تشریف آوری کے باعث ربوہ میں ان دنوں ہر طرف گہما گہمی، سرگرمی، دوڑ دھوپ اور غیر معمولی حرکت کے آثار نمایاں ہیں اور یہ آثار بفضل اللہ تعالیٰ نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں آئندہ دو تین روز میں انشاء اللہ تعالیٰ اسپیشل ٹرینوں۔ بسوں۔ لاریوں اور موٹروں وغیرہ کے ذریعہ ہزاروں ہزار احباب کے تشریف لانے سے یہ گہما گہمی اور رونق اپنے پورے عروج کو پہنچ کر ربوہ کو زندگی سے معمور ایک گنجان آباد شہر میں تبدیل کر دے گی۔ اور اس ہجوم خلق کا ایک ایمان افروز نظارہ ایک بار پھر آنکھوں کے سامنے آ کر

یاتون من کل فج عمیق

کے خدائی وعدہ کو پورا کر دکھائے گا۔

ادھر جلسہ سالانہ کے تینوں لنگر خانے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کرنے کے لئے ہر طرح مکمل اور تیار ہو چکے ہیں اور اب اس حال میں ہیں کہ ان میں ہدایت ملنے پر کسی وقت بھی کام شروع ہو سکتا ہے حسب پروگرام عملہ کارکنان اور معاونین آج مورخہ ۲۲ر دسمبر کی شام سے اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہو جائیں گے دارالصدر کا مرکزی لنگر (لنگر خانہ نمبر ۱) ۲۳ر دسمبر کی صبح سے کام شروع کر دے گا اور اسی دن شام کو وہاں سے مہمانوں کے لئے کھانے کی تقسیم شروع ہو جائے گی

اسی طرح جلسہ گاہ کے انتظامات بھی بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو چکے ہیں جلسہ گاہ تک جانے والے راستوں اور گزرگاہوں پر چھڑکاؤ کر کے گرد کو بٹھایا جا رہا ہے تاکہ احباب ان راستوں پر سے گزر کے آرام اور سہولت کے ساتھ جلسہ گاہ تک پہنچ سکیں، اور آرام سے جلسہ گاہ میں بیٹھ کر خدا اور رسول کی باتوں سے مستفید ہو کر اپنے ایمانوں کو تازہ اور خدمت اسلام کے عزائم کو پختہ سے پختہ تر کر سکیں اور اس طرح نئے انسان بن کر یہاں سے اپنے گھروں کو واپس لوٹیں کیونکہ یہی اس جلسہ کی غرض و غایت اور اصل مقصد ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس الٰہی جلسہ میں گزشتہ سالوں سے بہت بڑھ کر تعداد میں شامل ہونے اور اپنے اوقات کو ذکر الٰہی اور دعاؤں میں گزار کر جلسہ کی عظیم روحانی برکات سے پورے طور پر متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

## ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی زرّیں نصائح

## جلسہ کی برکات سے صحیح رنگ میں مستفیض ہونے کا طریق

"میں باہر سے آنے والوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ جلسہ سالانہ پر نہ آئیں۔ وہ جلسہ سالانہ پر آئیں اور خوب آئیں اور غیر از جماعت لوگوں کو اپنے ساتھ لائیں لیکن میں ان سے اتنا ضرور کہوں گا کہ کچھ عرصہ سے جلسہ پر آنے والوں میں یہ میلان پیدا ہو گیا ہے کہ جلسے کا نام آرام سہولت اور مہمان نوازی رکھ لیا گیا ہے بہت سے لوگ جلسہ سالانہ پر آ کر بھی برکات سے محروم رہتے ہیں۔ وہ جلسہ دیکھنے آتے ہیں سننے نہیں آتے۔ ایسے لوگوں کو میں کہوں گا کہ وہ یہاں تقاریر نہ سن کر گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اگر یہاں آ کر تقاریر نہیں سننی تو بہتر ہے کہ وہ یہاں نہ آئیں اور اسی طرح وہ غیر از جماعت افراد جو ان کے ساتھ آئیں اگر وہ جلسہ کی تقاریر سننے کے لئے تیار نہیں یا جو انہیں ساتھ لاتے ہیں انہیں جلسے میں بٹھانے پر قادر نہیں تو میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کا میلہ کے رنگ میں یہاں آنا انہیں خود بھی گنہگار بناتا ہے اور دوسرے سینکڑوں اور ہزاروں لوگ جو انہیں دیکھتے ہیں وہ بھی ان کی وجہ سے گنہگار بنتے ہیں وہ انہیں دیکھ کر ان کی سی حرکات کرنے لگ جاتے ہیں۔"

(ارشاد سیدنا المصلح الموعود فرمودہ ۱۹ر دسمبر ۱۹۵۲ء الفضل ۲۳ر دسمبر ۱۹۵۲ء)

## دفتر معلومات و فوری امداد

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال دفتر "معلومات و فوری امداد" بعض نئے انتظامات کے ساتھ احاطہ صدر انجمن احمدیہ کے شمالی حصہ میں کھولا گیا ہے اس لئے مندرجہ ذیل امور کے لئے دوست اس دفتر سے رابطہ پیدا کریں:-

۱- ہر قسم کی معلومات کے لئے ۲- گم شدہ اشیاء کی بازیابی کے لئے

۳- کسی مشکل کے وقت فوری امداد حاصل کرنے کے لئے

۴- گم شدہ چیز جمع کرانے کے لئے۔

بوقت ضرورت دفتر "معلومات و فوری امداد" میں تشریف لاویں یا فون نمبر ۵۰ پر بات کریں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

## جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے ماہرین تعلیم کی توجہ کیلئے

جلسہ سالانہ کی تقریب پر ربوہ تشریف لانے والے سیکنڈری سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان اور محکمہ تعلیم کے انسپکشن سے متعلق احباب اگر جلسہ کے پہلے دن بروز ہفتہ ۲۶ر دسمبر ۶۲ء کو جلسہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کے اختتام پر تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تشریف لا کر خاکسار کو ملاقات کا شرف عطا فرمائیں۔ تو میرے لئے یہ امر انتہائی مسرت اور فخر کا موجب ہوگا۔

(خاکسار محمد ابراہیم ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

## محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ نائب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ و ممبر نگران بورڈ کار کے حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے نماز عصر کے بعد نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

## نارووال اسپیشل ٹرین کے متعلق ضروری اطلاع

نارووال سے جو اسپیشل ٹرین ۲۵/۱۲/۶۲ کو ربوہ آ رہی ہے وہ مہتہ سوجہ اور بیجووالی کے اسٹیشنوں پر ٹھہرے گی۔ انشاء اللہ۔

(ناظم استقبال)